یونیورسٹی اور کالجز کے احمدی طلباء کی حضور انور سے ملاقات

پروگرام کے مطابق چار بجکر پینتیس منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز مسجد بیت الرحمٰن تشریف لائے اور کالج اور یونیورسٹی جانے والے طلباء کی حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ساتھ میٹنگ شروع ہوئی۔ پروگرام کا آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا۔ بعد ازاں مکرم فہیم یونس قریشی صاحب نیشنل سیکرٹری تعلیم جماعت امریکہ نے اپنی رپورٹ پیش کی۔

سیکرٹری تعلیم جماعت امریکہ کی رپورٹ

نیشنل سیکرٹری صاحب تعلیم نے بتایا کہ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ہمیں درج ذیل ہدایات دی تھیں۔

i۔ سکول اور کالج جانے والے تمام طلباء اور طالبات کے کوائف اکٹھے کئے جائیں۔

ii۔ اعلیٰ تعلیم کے حصول میں جو رکاوٹیں ہیں ان کی نشاندہی کی جائے۔

iii۔ کم سے کم 12th Grade

iv۔ اپنا ٹارگٹ Nobel Prize کا حصول رکھیں۔

سیکرٹری تعلیم نے بتایا کہ اس وقت جو Data اکٹھا کیا گیا ہے اس کے مطابق سکول، کالج اور یونیورسٹی جانے والے طلباء، طالبات کی تعداد 2141 ہے۔ جن میں سے 908 طلباء اور 1233 طالبات ہیں۔

اس وقت 19 طلباء و طالبات مختلف مضامین میں پی ایچ ڈی (Ph.D.) کررہے ہیں۔ جبکہ 26 میڈیکل ڈاکٹر کے کورس میں ہیں اور سات طلباء و طالبات Law کی اعلیٰ تعلیم حاصل کررہے ہیں۔ چار ڈینٹسٹ ڈاکٹر اور تین Orthodontist کا کورس کررہے ہیں۔

اس کے علاوہ 93 طلباء و طالبات Biological Sciences میں تعلیم حاصل کررہے ہیں۔ 45 فنانس میں ہیں، 28 انجینئرنگ میں، 73 طلباء Humanities/Arts میں ہیں اور 20 طلباء Pure Sciences میں تعلیم حاصل کررہے ہیں۔ اسی طرح دوسرے مختلف شعبوں میں بھی طلباء و طالبات کی ایک بڑی تعداد تعلیم حاصل کررہی ہے۔

مختلف زبانیں جاننے کے لحاظ سے رپورٹ پیش کی گئی کہ 1468 طلباء اردو جانتے ہیں اور روانی سے بول لیتے ہیں۔

260 طلباء سپینش زبان، 64 طلباء فرنچ زبان، 14 طلباء چائنیز زبان اور 14 طلباء یوروبا (Yoruba) زبان جانتے ہیں۔

نیشنل سیکرٹری صاحب تعلیم نے بتایا کہ اعلیٰ تعلیم کے حصول میں حائل مشکلات میں ایک تو والدین کا کم تعلیمیافتہ ہونا ہے، طلباء کی تعلیم میں اور معلومات میں کمی ہے۔ مالی مشکلات ہیں اور حوصلہ افزائی اور جذبہ کی کمی ہے۔ ان مشکلات کو دور کرنے کے لئے Online News Letter کا اجراء کیا ہے۔ اس نیوز لیٹر میں طلباء کے لئے سکالرشپ اور انٹرن شپ کی معلومات مہیا کی جاتی ہیں۔

طلباء کی ریسرچ

اس کے بعد مختلف مضامین پی ایچ ڈی (Ph.D.) کرنے والے طلباء نے اپنے مضمون اور ریسرچ کے بارہ میں بتایا۔

سب سے پہلے اطہر ملک صاحب نے جو ہارورڈ یونیورسٹی میں Ph.D. ۔ M.D کے طالبعلم ہیں Molecular میڈیکل سائنس میں اپنی ریسرچ پیش کی۔

اس کے بعد طاہر احمد صاحب نے Neuro Stem Cells کے بارہ میں اپنی ریسرچ پیش کی۔ موصوف اس مضمون میں Ph.D. کررہے ہیں۔

بعد ازاں Ph.D. کے طالبعلم اعجاز احمد کھوکھر صاحب نے Organic Chemistry میں اپنی ریسرچ کے بارہ میں بتایا۔

اس کے بعد عمر ملک صاحب نے جو Electrical Engineering میں Ph.D. کے طالبعلم ہیں لیزر فزکس میں اپنی ریسرچ پیش کی۔

بعد ازاں Ph.D. کے ایک طالبعلم نے Radio Signals کے بارہ میں اپنی ریسرچ پیش کی۔ بعد ازاں طلباء نے سوالات کئے۔

طلباء کی حضور انور ایدہ اللہ کے ساتھ مجلس سوال و جواب

☆......ہستی باری تعالیٰ اور مغربی تعلیم میں دہریت کے حوالہ سے ایک سوال کے جواب میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ قرآن کریم اور سائنس میں کوئی تضاد نہیں ہے۔ حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام کے زمانہ میں نیوزی لینڈ کا ایک پروفیسر ریگ ہندوستان آیا تھا۔ علم ہیئت کا ماہر تھا، اس نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام سے سائنس اور مذہب کے حوالہ سے سوالات کئے تھے اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے جوابات سننے پر تسلی پا کر پروفیسر ریگ نے عرض کیا کہ میں تو خیال کرتا تھا کہ سائنس اور مذہب میں بڑا تضاد ہے مگر آپ نے اس تضاد کو بالکل اٹھا دیا ہے۔ چنانچہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام سے ملاقات کے بعد اس کے خیالات میں ایک عظیم الشان انقلاب پیدا ہوا۔ ملفوظات جلد 10 میں مختلف جگہوں پر اس کا ذکر موجود ہے۔

حضور انور نے فرمایا: اب دیکھیں کہ جب بیج زمین سے پھٹ کر باہر نکلتا ہے تو اس میں ایک بڑی قوت سے وائبریشن پیدا ہوتی ہے جس سے وہ پھٹتا ہے اور باہر آتا ہے۔ یہ چیز قرآن کریم نے چودہ سو سال پہلے بتائی تھی جبکہ سائنس نے اب آکر بتائی ہے۔ تو جو بھی نئی نئی سائنسی دریافت ہیں، ترقیات اور ایجادات ہیں وہ سب قرآن کریم کے تابع ہیں۔

حضور انور نے فرمایا: ڈاکٹر عبدالسلام صاحب نے بھی قرآن کریم سے ہی اپنی تھیوری ثابت کی تھی۔

☆......حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے ہدایت فرمائی کہ **احمدیہ سٹوڈنٹ ایسوسی ایشن اپنے بلیٹن میں اس طرح کے مضامین لکھے کہ قرآن کریم کی ایک آیت لیں اور پھر بتائیں کہ کس طرح سائنس کی موجودہ تحقیق، اس آیت کے مطابق ہے۔** جو آج تحقیق ہوئی ہے اور جو نئی بات سامنے آئی ہے وہ چودہ سو سال پہلے اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم میں بیان کردی ہوئی ہے۔ یہ کافی ثبوت ہے کہ ایک ہستی ہے جس نے یہ سب کچھ چودہ سو سال پہلے بتایا اور یہی خدائی کا ثبوت ہے۔

☆......**ایک طالبعلم نے سوال کیا کہ رمضان المبارک کے مہینہ میں اور خصوصاً آخری عشرہ میں جو خواب آئے ہم اس کی کس طرح تعبیر کرسکتے ہیں؟** اس سوال کے جواب میں حضور انور نے فرمایا کہ سچی خواب تو آپ سارا سال دیکھ سکتے ہیں۔ ایسا نہیں ہے کہ صرف رمضان میں ہی سچی خواب آئے۔ باقی مختلف سکالرز نے خوابوں کی تعبیرات کی ہیں۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے بھی خوابوں کی تعبیریں فرمائی ہیں اور یہ اردو زبان میں موجود ہیں۔

حضور انور نے فرمایا: بعض دفعہ آپ کے دماغ میں، ذہن میں کوئی مسئلہ ہوتا ہے، پریشانی ہوتی ہے اور رات خواب میں آجاتی ہے۔ یہ ضروری نہیں کہ ساری خوابیں سچی ہوں۔ انسان کے سارے دن کے خیالات بھی خواب میں آجاتے ہیں اور پھر یہ بھی ضروری نہیں کہ تہجد کے وقت ہی سچی خواب آئے۔ یہ تو فجر کے بعد صبح کی نیند میں بھی آسکتی ہے۔ دوپہر کے بعد کی نیند میں بھی آسکتی ہے۔ رات کے پہلے حصہ کی نیند میں بھی آسکتی ہے۔ کسی وقت بھی آسکتی ہے۔

حضور انور نے فرمایا یہ بھی ضروری نہیں کہ رمضان میں آپ کی ہر خواب سچی ہے۔ خاص طور پر جن دنوں آپ کنفیوز ہیں، پریشان ہیں، ضروری نہیں کہ ان دنوں ہر خواب سچی ہو۔

☆......فضل عمر ریسرچ انسٹیٹیوٹ کے قیام کے حوالہ سے ایک سوال پر حضور انور نے فرمایا سردست تو ہم غانا میں ایک یونیورسٹی کے قیام کا جائزہ لے رہے ہیں، دیکھ رہے ہیں۔ یہ پراجیکٹ ہو جائے تو اس کے بعد ریسرچ انسٹیٹیوٹ کا دیکھیں گے۔ ریسرچ کے لئے تو بڑے اخراجات کی بھی ضرورت ہوگی۔

☆......اس سوال کے جواب میں کہ نوبیل پرائز کا حصول کس طرح ہو؟ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا قرآن کریم سے Topic لیں اور اپنے سپروائزر کو کہیں کہ یہ مضمون ہے اور یہ Topic ہے جس پر ہم ریسرچ کرنا چاہتے ہیں۔ پھر قرآن کریم کی دی ہوئی تعلیم اور راہنمائی کی روشنی میں اپنی ریسرچ کو مکمل کریں اور اس پر نوبیل پرائز حاصل کریں۔ اس کے لئے قرآن کریم کو بار بار پڑھیں۔ ترجمہ کے ساتھ پڑھیں اور پھر اس کے گہرے معانی اور مطالب پر غور کریں اور ان کو سمجھیں پھر کسی چیز کے لئے ریسرچ کریں۔

طلباء کی حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ساتھ یہ میٹنگ پانچ بجکر بیس منٹ پر ختم ہوئی۔ اس کے بعد طلباء نے گروپ کی صورت میں حضور انور کے ساتھ تصویر بنوانے کا شرف پایا۔